نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلا محصول عیعہ — قیمت سالیانہ سعہ محصول ۓ

نمبر ۳۰ - جلد ۶ — لودیانہ ۲۵ جولائی ۱۸۷۸ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گیت

اِس گیت کے آخر کی دو آیت جو ہفتہ گذشتہ میں شایع ہوئی تھیں اُنمیں دو غلطیاں رہگئی تھیں اِسلیے اب پورا گیت ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہی*

وہو ہذا

۱- گرین لنڈ کے ملکِ سرد سے۔
اور ہند و چین سے بھی۔
اور حبش سے جہاں چشمے۔
بخش دیتے تازگی۔
دریا میدان پہاڑ سے۔
ہر قوم سے ہر زبان۔
لوگ منت کر یہہ کہتے۔
دکھاؤ راہ آسمان۔

۲- القادر نے نباے۔
اِنسان بے عیب اسکار۔
شیطان کے جال میں آے۔
سب ہوے گنہگار۔
وہ نعمتیں ہزار ہا۔
مسیح سے پاتے ہیں۔
تو بھی تباہ آوارہ۔
ایمان نہ لاتے ہیں۔

۳- کیا ہم جو روشنی پاتے۔
اور لاکھوں برکتیں۔
اُنکو جو مرتے جاتے۔
حیات کا نور نہ دیں۔
پس خوشی سے پھیلاویں۔
نجات کا خوش پیام۔
سب قومیں سُننے پاویں۔
عیسیٰ مسیح کا نام۔

۴- کلام القدس پھیلاؤ۔
پھیلاؤ سچا دین۔
مسیح کا نام سناؤ
ہر جگہہ روی زمین۔
جب تک وہ لوٹ نہ آوے*
جو برّہ تھا ابتحال۔
اپنی بادشاہت پاوے۔
راج کرے پُر جلال۔

نورافشاں

رومن اُردو

—— اخبار سیول اور ملٹری گزٹ مطبوعہ ۲۳ جولائی میں ایک کارسپانڈنٹ صاحب سوسائٹی رومن اُردو کی بابت کچھہ بیان کرتے ہیں جسکا ترجمہ ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہی*

وہو ہذا

یہہ سوسائٹی اِسلیے قایم ہوئی کہ یہہ ظاہر کرے کہ کیسی آسانی اور صحت سے تمام مشرقی زبانیں نوشت و خواند

آدیں - اور یہہ غرض ہوئی کہ جب رومن میں نوشت و خواند سہل اور عام طور سے جاری ہو جاوے تو فارسی حروف کا رواج یکلخت مسدود کیا جاوے - میرے نزدیک ایسا قاعدہ نکالنے کے لئے کوشش کرنا بالکل عبث ہے کیونکہ وہ آسانی اور صحت لفظی جس کی بابت سوسائٹی مذکور بیان کرتی ہے محض خیال ہے اور اگر اس سے زیادہ ایسا حال ہو جاتا تو مشرقی علوم کو ہندوستان میں بڑا نقصان پہونچتا - میں اب دو وجہ سے اپنی رائے اس امر میں ظاہر کرتا ہوں تاکہ میرا مطلب صاف سمجھا جاوے +

اول وجہ یہہ ہے کہ ہم رومن حروف کی خوبیوں اور انکی غیر کملی پر غور کریں - رومن حروف کی خوبیوں کے حق میں اس سے زیادہ ہم اور کچھہ نہیں کہہ سکتے کہ وے حرف ٹیپ سے عمدہ چھپ سکتے ہیں اور ہر صورت کے چھوٹے بڑے حروف عبارت کے مطلب کے موافق ٹھیک بن سکتے ہیں - برعکس اسکے ہم یہہ اعتراض پیش کر سکتے ہیں کہ ان زبانوں میں جنمیں یہہ رومن حروف استعمال کئے گئے اور مشرقی زبانوں کے مخرج میں بڑا تفاوت ہے - اور اُس زبان کے مخرج سے جنمیں اب ان حرفوں کے استعمال کرنیکا ارادہ ہے کسی صورت سے موافقت نہیں رکھہ سکتے - جب لوگوں نے ان رومن حرفوں کو اُردو زبان میں استعمال کرنا شروع کیا تو فوراً معلوم ہوا کہ علوم مشرقی کے حرفوں کے مخرج اور رومن کے حروف کے مخرج میں بڑا فرق ہے سو اس حال میں رومن کے موجدوں نے یہہ ترکیب نکالی کہ نقطے اور زیر و زبر لگا دے تاکہ مخرج ادا ہو جاوے - مثلاً رومن حروف میں عین اور الف کیواسطے صرف ایک حرف (اے) ہے جب ہم علم یا عالم یا علوم وغیرہ لکھنا چاہیں تو (اے) کے نیچے ایک نقطہ لگا دیں تو عین کی آواز دیگا اگر نقطہ نہ لگا دیں تو الف رہیگا - عربی فارسی وغیرہ میں عین اور ہے اور الف - اور اسیطرح (ح) و (ہ) کی بھی - رومن میں نقطہ سے تمیز ہو سکتی ہے ورنہ تمیز نہیں علی ہذالقیاس +

اگرچہ چھاپنے میں چنداں نقصان نہیں ہے مگر جب کوئی شخص ایک یادہ چٹھی لکھتا ہے تو اول تو اسکا وقت بھی بہت خرچ ہوتا ہے دوسرے اسی حالت میں زیر و زبر و نقطے وغیرہ لگانے میں ذرا دقت معلوم ہوا کرتی ہے اسواسطے صحت لفاظی نہیں رہتی - وہ جب صحت لفاظی نہ رہی تو ایسے چٹھیات کے تحریر کنندہ کا تھوڑے ہی عرصہ میں تلفظ خراب ہو جاتا ہے اور یہاں تک فرق فارسی خوانندہ کے ساتھہ معلوم ہوتا ہے جیسا کہ دیہاتی اور قصباتی کی گفتگو میں تفاوت ہے +

دوم وجہ یہہ ہے کہ ہم ذرا فارسی حروف کی خوبیوں اور انکی غیر کملی پر لحاظ کریں - اگرچہ یہہ کہا جا سکتا ہے کہ فارسی حروف کی تحریر کسیقدر ناکامل ہے لیکن تو بھی فارسی حروف اُس زبان سے جسمیں وے اب استعمال کئے جاتے ہیں بہ نسبت رومن کے زیادہ موافقت اُس زبان کے مخرج سے رکھتے ہیں اور اس حال میں زیادہ آسانی اور صحت سے تحریر کر سکتے اور چھاپ بھی سکتے ہیں - اگرچہ بیان مذکورہ بالا درست ہے تو بھی سمجھنا چاہئے کہ بیشتر اسکے کہ کوئی کامل ہونا چاہے تو فارسی حروف سے بخوبی واقفیت پیدا کرے +

ہم یقین کرتے ہیں کہ یہہ سوسائٹی کبھی اپنے ارادہ میں کامیاب نہیں ہوگی کیونکہ یہہ کام ایسا مشکل اور غیر مفید معلوم ہوتا ہے کہ جسکا رواج انسان کی کوشش سے نہیں ہو سکتا - اگر یہہ سوسائٹی ارادہ کرتی کہ رومن حروف [م]

بقیہ توریت و انجیل کی پیشین گوئیوں کی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہے

بیٹے کی رضامندی کے بغیر اُسکو صلیب پر کھینچنا انصاف سے بعید تھا - اور یاد رکھنا چاہئے کہ اُس کے مرنیکے سوا گناہ کا کفارہ ہونا ممکن نہ تھا - پس پولوس ظاہر کرتا ہے کہ وہ آپ اس بھاری کام کے لئے جس کے پورے کرنیکے لئے خدا باپ کی مرضی تھی ازل سے راضی تھا - چوتھے یہہ جملہ کہ کتاب کے دفتر میں میرے حق میں لکھا ہے ثابت کرتا ہے کہ کتب مقدسہ حضرت مسیح کی قربانی اور کفارہ پر گواہی دینے کے لئے نازل ہوئیں - اگر خدا کا اکلوتا بیٹا آپ اپنے تئیں کفارہ کے کام میں فدا نہ کرتا تو انسان کی نجات ناممکن ہونے کے سبب کتب مقدسہ کا نازل ہونا عبث ہوتا - مگر خدا کے بیٹے کے آپ کفارہ کے کام اختیار کرنے سے کتب مقدسہ اُس خوشخبری کو دنیا میں پہنچانے بلکہ آدم کی اولاد کو راہ نجات کی ہدایت کرنیکے لئے نازل ہوئی ہیں - پس معلوم ہوا کہ خدا کے اکلوتے بیٹے کی قربانی پر گواہی دینا پیشین گوئیوں کی جان ہے +

کتاب زبور کی ایک اور پیشین گوئی جو ہم یہاں لکھتے ہیں عمدہ پیشین گوئی ہے - چنانچہ زبور ۴۵ کی پہلی آیت سے یوں لکھا ہے کہ (میرے دل میں اچھا مضمون جوش مارتا ہے میں اُن چیزوں کو جو میں نے بادشاہ کے حق میں بنائیں بیان کرتا ہوں میری زبان ماہر لکھنیوالے کا قلم

م کو ترقی دیجاوے تو اسکا خیال بجا اور درست ہوتا مگر چونکہ اُسنے یہہ ارادہ کیا

ہر تو حسن میں بنی آدم سے کہیں زیادہ ہر تیرے ہونٹھوں میں فضل بھرا ہوا ہر اسلئے خدا نے تجھکو ابد تک مبارک کیا۔ ای القادر اپنے جلال اور بزرگواری سے اپنی تلوار کو حمایل کرکے اپنی ران پر لٹکا۔ اور اپنی بزرگوی کے ساتھ اقبالمندی سے سوار ہو سچائی اور حلم اور راستی کے سبب اور تیرا دہنا ہاتھ تجھکو مہیب کام سکھلاویگا۔ تیرے تیر بادشاہ کے دشمنوں کے دلمیں تیز ہیں جن سے لوگ تیرے نیچے گر پڑتے ہیں۔ ای خدا تیرا تخت ابدالاباد ہر تیری سلطنت کا عصا راستی کا عصا ہر۔ تو صداقت کا دوست اور شرارت کا دشمن ہر اس سبب خدا تیرے خدا نے تجھکو خوشی کے تیل سے تیرے مصاحبوں سے زیادہ مسح کیا ہر) یہہ پیشینگوئی انسان کی ہدایت کے لئے مسیح کی چار باتیں بتلاتی ہر پہلے کہ مسیح کی انسانیت بنی آدم کی اصل ناپاکی سے پاک ہوگی۔ دوسرے مسیح کی الوہیت۔ تیسرے اسکی ابدی ابنیت۔ چوتھے اسکے دین کا دُنیا پر غالب ہونا۔ پہلے یہہ جملہ کہ (تو حسن میں بنی آدم سے کہیں زیادہ ہر) جسمانی جمال سے نسبت نہیں رکھ سکتا کیونکہ اشعیا نبی نے مسیح کی بابت پیشینگوئی کرکے کہا کہ (اُسکو نہ خوب شکل ہر نہ خوبصورتی اور جس وقت ہم اُسپر نگاہ کرینگے تو کوئی جمال بھی نہیں کہ ہم اُسکے مشتاق ہوں) پس جس حُسن کا ذکر یہاں ہوا ہر اُس سے کونسا حسن مُراد ہر۔ بیشک اسکی مراد روحانی حُسن سے ہر یعنے مسیح کی انسانی سیرت بنی آدم کی اصلی ناپاکی سے پاک تھی۔ غرضکہ وہ اقدس انسانی سیرت گو کہ بشریت والی عورت سے ولادت پائی تو بھی خدا کی کامل قدرت سے پیدا ہونیکے سبب انسان کی نفسانیت سے محفوظ تھی جیسا کہ انجیل میں لکھا ہر کہ (گناہ کے سوا وہ ہر بات میں اپنے بھائیوں کی مانند بنایا گیا) اس سبب وہ زمین پر بے مثال تھا۔ بلکہ خدا کی نظر میں دوسرا کوئی حسین اور پاک اور خوبصورت نہ ٹھہرا دوسرے یہہ جملہ کہ (ای القادر تو اپنے جلال اور بزرگواری کے ساتھ اپنی تلوار کو حمایل کرکے اپنی ران پر لٹکا) ایسا مغز ہر کہ کبھی اسکا ربط مخلوق کے ساتھ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ یہہ خطاب یعنے القادر✝ خدا تعالےٰ کے بڑے بڑے خطابوں میں سے ایک خطاب ہر۔ لیکن روح القدس اس ارادہ سے کہ کسی کو اس بابت شک نہو اپنے کلام میں دوبارہ اس خطاب کی شہرت دیتا اور کہتا ہر کہ (ای خدا تیرا تخت ابدالاباد ہر تیری سلطنت کا عصا راستی کا عصا ہر) پس یہہ دو جملے بے تکرار مسیح کی الوہیت کو صاف صاف ثابت کرتے ہیں۔ تیسرے یہہ آیت کہ (خدا تیرے خدا نے تجھکو خوشی کے تیل سے تیرے مصاحبوں سے زیادہ مسح کیا ہر) بتلاتی ہر کہ مسیح خدا کے ساتھ بیٹے کی نسبت رکھتا ہر کیونکہ آگے کی آیت میں مسیح کے حق میں کہا گیا کہ (ای خدا تیرا تخت ابدالاباد ہر) پس جب دوسرے جملہ میں اُس ذات الٰہی کے باب میں لکھا گیا کہ خدا تیرے خدا نے تجھکو خوشی کے تیل سے تیرے مصاحبوں سے زیادہ مسح کیا ہر) تو ظاہر ہر کہ یہہ الفاظ یعنے (خدا تیرے خدا نے) اس معنی کے سوا دوسرے معنی نہیں دے سکتے کہ یسوع مسیح جو اس پیشینگوئی کا مصداق ہر سو خدا کا ابدی بیٹا ہر۔ باقی آئندہ

+ یعنے وہ نفسانی سیرت جو سب آدمی اپنے جد اعلیٰ آدم سے حاصل کئے ہیں۔

✝ یہہ خطاب القادر اُردو ترجمہ میں پہلوان لکھا گیا ہر لیکن غلطی سے اصلی معنے بے نہایت قدرت والا ہر۔

منقولات

ٹرکی اور کانگریس

(علیگڈھ گزٹ)

کانگریس میں جو کچھ فیصلہ ہو رہا ہر اُس سے سب کوئی ناراض معلوم ہوتے ہیں ترک اور ترکوں کے طرفدار تو اس لئے ناراض ہونگے کہ انکا ملک ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بانٹ دیا گیا روس سے عہدنامہ ۱۸۵۶ء و ۱۸۷۱ء کے توڑنے کا کچھ مواخذہ نہیں ہوا واقعات نے اُن عہدناموں کو جنھیں نہایت مستحکم سمجھتے تھے ہیچ و ناکارا کر دیا روس اس لئے ناراض ہوگا کہ جو شکار اُسکے ہاتھ آیا تھا اُس میں سے بہت کچھ نکل گیا اور دوسرے شکاریوں نے اُٹھا لیا رومینیا نے آدھا بس اربیبا ہی دیگر صبر کیا بلگیریا و باسینا و ہرزیگوینا کے جو مقاصد تھے وہ ادھورے رہ گئے۔ جو سرکیولر لارڈ سالسبری کا تھا اُس میں بھی کچھ کثر بونت ہوگئی شاید آسٹریا کا پورا پورا مقصد حاصل ہو غرض کہ کانگریس میں کسیکو اُس کی پوری منہ مانگی مراد نہیں ملی اور اس لئے ضرور ہر کہ سب کو کچھ نہ کچھ ناراضگی رہے+

مگر جو خبر آٹھویں جولائی کی تار برقی نے پہونچائی اور جس سے معلوم ہوا کہ چوتھی جون کو بین انگلستان و ٹرکی کے ایک عہدنامہ تحریر ہوا ہر جسمیں انگلستان نے ٹرکی کے ایشیائی صوبوں کی حفاظت کا دشمن کے حملہ سے معاہدہ کیا ہر اور اُسی کے معاوضہ میں جزیرہ سائپرس انگلستان کو دیا گیا ہر سب سے زیادہ مقدم خبر ہر اور درحقیقت ترکوں کے لئے ایک نئی مبارکبادی ہر+

ایک زمانہ تھا کہ سلطان یورپ سلطنت ٹرکی کو یورپ کی

سلطنت تسلیم نہیں کرتے تھے جب تک ترکی میں قوت تھی تو اُسکو کچھہ پرواہ نہ تھی جب کمزور ہو گئی تو یہہ خواہش کہ سلاطین یورپ اُسکو ایک یورپ کی سلطنت تسلیم کریں زیادہ ہو گئی سلطان عبدالمجید خان کے عہد میں انگلستان کی دوستی کے سبب سے ۱۸۵۶ء میں سلطنت عثمانیہ بھی سلطنت ہائے یورپ میں شامل ہوئی کریمیا کی لڑائی میں متعدد یورپ کی سلطنتوں نے سلطنت عثمانیہ کا ساتھہ دیا تھا اور ۱۸۵۶ء میں ایک نہایت مستحکم عہدنامہ تحریر ہوا۔ اس عہدنامہ میں جو سب سے بڑا نقص تھا وہ یہہ تھا کہ اُس عہدنامہ میں کسی سلطنت سے معاہدہ آفینس و ڈفینس کا نہ تھا۔ آفینس کا یہہ مطلب ہے کہ اگر سلطان کسی اپنے دشمن پر حملہ کرے تو سلاطین معاہد اُسکے ساتھہ ہوکر اُس دشمن سے مقابلہ کریں اور ڈفینس کا یہہ مطلب ہے کہ اگر کوئی دشمن سلطان کے ملک پر حملہ کرے تو سلاطین معاہد اُسکے شریک ہوکر اُس ملک کو دشمن کے حملہ سے بچاویں۔ اس شرط کے نہونے سے حال کی لڑائیوں میں یہہ نتیجہ ہوا کہ جب ترکی و روس میں فساد شروع ہوا تو معاہد سلطنتوں نے بیچ بچاؤ کرنا چاہا اور سب کو سمجھایا جب اُنکی بات قبول نہ ہوئی تو وہ خاموش ہو رہیں کیونکہ ۱۸۵۶ء کے عہدنامہ میں ڈفینس کا کوئی معاہدہ کسی سلطنت سے نتھا ان لڑائیوں کے بعد جو کچھہ خرابی اور نقصان ترکی میں ہوئے وہ ہوئے اور اُسکے ملک بھی نکل گئے مگر یہہ بات کہ سلطنت ترکی اور انگلستان میں ترکی کے ایشیائی صوبوں کی نسبت جو چوتھی جون کو ڈفینس کا معاہدہ ہو گیا ہے درحقیقت نہایت خوشی کی بات ہے۔ اس معاہدہ سے جو اتحاد و دوستی ترکوں اور انگریزوں میں ہے اور جو اعتماد و بھروسہ کہ ترکوں کو انگریزوں پر ہے اُسکا بخوبی ثبوت ہوتا ہے۔ اس معاہدہ سے بھروسہ پڑتا ہے کہ ایشیائی صوبے ترکی کے دشمن کے حملہ سے بالکل بے خوف ہو گئے وہ صوبے یورپ سے بھی زیادہ خطرہ کی حالت میں رہتے تھے۔ اودہر روس اپنی سرحد اور فتوحات ایشیا میں بڑہانیکا ہر دم خواہاں تھا۔ اُدہر شاہ ایران بسازش و اتباع روس کے خواہ خود اپنی مرضی و خواہش سے خواہ بارادہ اپنے قدیم ملکوں کے واپس کرنیکے ہر دم اُن صوبوں پر حملہ کرنے کے موقع کا خواہشمند تھا خدیو مصر نے اُس لڑائی میں بخوبی حق اطاعت و فرمانبرداری ادا کیا مگر بلحاظ حالات گذشتہ اُسکا بھی ہمیشہ اندیشہ رہنا ایک ایسی بات تھی جسپر بالکلیہ اعتماد نہیں ہو سکتا اس معاہدہ نے ترکی کو اُن تمام خدشوں سے محفوظ کر لیا اور کچھہ شبہہ نہیں کہ بظاہر ایک زمانہ دراز تک ترکی ایشیائی صوبے بے خطرہ ہو گئے بشرطیکہ یہہ سب صوبے جنکا ہمنے ذکر کیا عہدنامہ میں داخل ہوں۔ ہوس آف کامنس میں جو بیان ہوا اُس سے ظاہر ہے کہ وہ عہدنامہ مشروط ہے اُس شرط کا معلوم ہونا ہے ایک مقدم امر ہے ہمکو اُمید ہے کہ وہ شرط ایسی ہوگی جس سے انگلستان کو اندرونی انتظام ترکی میں صلاح دینے کا اور مداخلت کرنے کا زیادہ استحقاق حاصل ہوا ہوگا اس لئے کہ جب انگلستان دشمن کے حملہ سے اُن صوبوں کی حفاظت کا ذمہ دار ہے تو ضرور ہے کہ وہاں کی رعایا کے امن و امان اور آسایش کا بھی اُسکو حق ہو۔ تجربہ سے ظاہر ہو گیا ہے کہ مسلمانی سلطنتوں میں قوت انتظام باقی نہیں رہی یا اُن کی قسمت میں نہیں رہی اگر ہماری یہہ رائے صحیح نہوتی تو مدحت پاشا کبھی ترکی سے جلاوطن نکیا جاتا بہرحال ہمکو اس عہدنامہ سے بڑی خوشی ہے یہہ عہدنامہ ہماری گورنمنٹ اور ہمارے ہم مذہب قوم ترکوں میں زیادہ تر ربط و اتحاد کا باعث ہوگا اُس کے سبب سے ترکی کی بہت سی بدنظمیاں اصلاح پاوینگی ترکی کے بہت سے صوبے دشمنوں کے حملہ سے محفوظ رہینگے اور اُن صوبوں میں تجارت اور دولت و امن کو بلاشبہ ترقی ہوگی ہماری انگلش گورنمنٹ کا رعب داب بہ نسبت حال کے تمام ایشیا میں بہت زیادہ ہو جاویگا بحر مڈیٹرینین بالکل انگلش گورنمنٹ کے قابو میں ہوگا اور سویز اور اُس کے کنارہ و نہر کافی تسلط انگریزی گورنمنٹ کا رہیگا اور ہندوستان کی آمد و رفت کا راستہ نہایت مستحکم اور ہر طرح پر قابل اطمینان و استقلال تام کا ہو جاویگا +

جزیرہ سائپرس کا اُس عہد کے معاوضہ میں دیا جانا کوئی بڑی بات نہیں ہے وہ جزیرہ ترکی ملکوں سے علیحدہ بحر مڈیٹرینین میں واقع ہے ترکی میں اُس کے مستحکم رکھنے کی ہرگز طاقت نہ تھی اور دشمن کے حملہ سے وہ جزیرہ حالت موجودہ میں نہایت غیر محفوظ حالت میں تھا اب انگریزی گورنمنٹ کے قبضہ میں آنے سے بلاشبہ وہ ایک بہت بڑا مستحکم اور بہت بڑی نامی جگہہ ہو جاویگی جسطرح مڈیٹرینین کے وسط میں جزیرہ مالٹ نہایت نامی و مستحکم جگہہ ہے ہماری سمجھہ میں جزیرہ سائپرس جو مڈیٹرینین میں شرقی جانب واقع ہے اُس سے بھی زیادہ مستحکم اور نامی جگہہ ہو جاویگی کیونکہ اُس میں نہایت مناسب سلسلہ پہاڑوں کا واقع ہے جن کے ذریعہ سے ہر قسم کی قلعہ بندی مورچہ بندی اور استحکام ہو سکتا ہے اور تمام مڈیٹرینین پر سلطنت ہو سکتی ہے +

نورافشاں۔ ہفتہ گذشتہ میں جزیرہ سیپرس کی مفصل کیفیت درج اخبار کر دی گئی ہے اسواسطے ہمنے اخبار علیگڈہ کا پورا مضمون درج نہیں کیا +

مراسلات

نمبر دوم پاک نوشتوں کا الہام

پاک نوشتوں کے الہام کے پہلے خیال کو جسے (mechanic (or organic میکینک اور آرگینک لفظ بلفظ بتایا ہوا کہہ سکتے ہیں اِس خیال کے مطابق ہر ایک فقرہ ہر ایک لفظ بلکہ ہر ایک حرف اور نقطہ پاک نوشتوں کا خدا کیطرف سے اور الہام سے بتایا ہوا ہی یعنے مصنف مختلف کتابوں کی کسی قسم کی شراکت اُنکی تصنیف میں نہیں رکھتے تھے وہ روح القدس کے کاتب اور آلہ کی مانند تھے وہ قلمزن نہ تھے بلکہ قلم کی مانند تھے وہ الہام کے کاسب نہ تھے بلکہ صرف گذرگاہ تھے تاکہ الہام کو دنیا پر ظاہر کرنے میں اُنکی تاثیر نہو تی تھی اِس خیال کے ماننے والے بائبل کو الہام کا مجموعہ نہیں سمجھتے ہیں بلکہ خود الہام جانتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ بائبل نہ صرف دین کو ظاہر کرتی ہی بلکہ خود سچا دین ہی اور نہ یہہ کہ کلام خدا ظاہر کرتی ہی بلکہ خود خدا کا کلام ہی اِس قسم کا خیال الہام کی نسبت کلیسیا کے بزرگوں کے بعض بعض الفاظ سے ظاہر ہوتا ہی عیسائی دین کے اصلاح کے پیچھے اور پروٹسٹنٹ کلیسیا و نمیں خاصکر پرس بٹیرین جماعتوں میں ایسا خیال الہام کا بیان ہوا اور سکھایا گیا سلنگ ورتھ صاحب کا مشہور قول یہہ ہی کہ بائبل اور اور صرف بائبل پروٹسٹنٹوں کا مذہب ہی اہل اسلام کا خیال قرآن کے الہام کی نسبت بعینہ ایسا ہی ہی وہ مانتے ہیں کہ قرآن لفظ بلفظ خدا کیطرف سے بذریعہ وحی کے اوتارا گیا +

پاک نوشتوں کے الہام کے دوسرے خیال کو انگریزی زبان میں ڈینامک Dynamic کہتے ہیں مطابق اِس خیال کے پاک نوشتے لفظ بلفظ روح القدس سے بتائے نہیں گئے تھے بلکہ روح القدس کی ہدایت یا رہنمائی سے لکھے گئے تھے یہہ خیال خدا کی قوت کو قایم کرتا ہی اور اِنسان کی شراکت کو دور نہیں کرتا سچائی اور صداقت روح القدس کی طرف سے مصنفوں کے دلوں میں ڈالی گئی اور مصنفوں نے اُسکو اپنے الفاظ سے ظاہر کیا یعنے مضمون خدا کیطرف سے ہی اور لباس پہنانے والا اُسکا انسان ہوا جیسا یونان کے قصہ میں مذکور ہوا ہی کہ الہام کا دینے والا ازمیس تھا لیکن اپالو اُسکو لیکر اِنسان کے روبرو بیان کرتا تھا۔ اسیطرح مصنف بائبل نے الہام خدا کیطرف سے پاکر اِنسان کے درمیان اپنی زبان سے بیان کیا مثلاً بین بربط مرچنگ ہوا کے وسیلہ سے بجائی جاتی ہیں لیکن ہر ایک کی آواز مختلف ہوا کرتی ہی اور وہ اُن کی بناوٹ پر موقوف ہی اسیطرح الہام ایک ہی ہی لیکن مختلف مصنفوں کے دل میں گذر کر مختلف طور پر ظہور کرتا ہی مطابق اُن کے ذاتی لیاقت اور قوت اور قدرت ظاہر کرنے کی مصنفوں کی عبارت اور الفاظ میں کمزوری اور نقص ہو سکتا ہی لیکن اُنکے مضامین میں کسی قسم کا عیب نہیں پایا جاتا مضمون خدا کیطرف سے ہی اور عبارت جسکے وسیلہ سے وہ ظاہر کیا گیا مصنفوں کی طرف سے ہی اسواسطے پاک نوشتوں کی کتابیں گو لفظ بلفظ روح القدس سے نہیں بتائی گئیں تو بھی غلطی سے پاک اور غیر قابل اعتراض ہیں اور بالکل چھوٹی چھوٹی باتوں میں وہ لایق اعتبار اور ہماری قبولیت کے ہی یہہ خیال الہام کا سب سے زیادہ کلیسیا میں مروج ہی +

الہام کے تیسرے خیال کو خیال روشنی کہتے ہیں Illuminator اِس خیال کے موافق بائبل کی مصنفونکا دل خیال اور عقل تمیز اور یادداشت روح القدس سے روشن کیا گیا تھا اور اُنہوں نے اُس روشنی کی مدد سے پاک نوشتوں کو قلمبند کیا یہہ روشنی ہمیشہ اور یکساں اُن کے دل میں نہیں رہتی تھی کبھی تو وہ دوپہر دن کی روشنی کی مانند چمکدار اور جلوہ گر ہوتی تھی اور کبھی اُنسے ضعیف اور نامعلوم ہو جاتی تھی جیسا سفید صبح اور کبھی کبھی بالکل اُن کے دل سے چلی جاتی تھی اِسلئے اِس خیال کے ماننے والوں نے الہام کے مختلف درجے مقرر اور بیان کئے ہیں پہلا درجہ الہام نگہبانی جسکے وسیلے سے مصنف صرف غلطیوں سے محفوظ رہے دوسرا درجہ الہام ارتفاع جسکے وسیلہ اُنکے خیالات اور الفاظ بلند کئے گئے تیسرا درجہ الہام ہدایت یا رہنمائی ہی جسنے اُنکو یہہ بتایا کہ کونسی بات درج رقم کریں اور کونسی چھوڑ دیں چوتھا درجہ الہام اشارت جسکے وسیلہ سے نہ صرف مضمون بلکہ وہ الفاظ جس سے وہ مضمون ظاہر ہوا بتایا گیا یہہ خیال الہام کا قدیمی بھی یہودی علم پاک نوشتہ کو تین حصوں میں تقسیم کرتے تھے شریعت انبیا اور پاک نوشتہ اور کہتے تھے کہ پہلے دو حصے یعنے شریعت اور انبیا نبوی روح سے لکھی گئی تھی اور تیسرا حصہ پاک روح سے پاک روح نے مصنفوں کے دل میں آکر اُنکو ایسی پاکیزگی اور حکمت کی کلام کی طاقت اور قدرت دی کہ ویسا انسان عام عقل کے ساتھ نہیں لکھ سکتا درمیانی زمانہ کے علما اِس خیال کو اکثر پسند کرتے تھے اور رومی کلیسیا کے معز معلموں نے بھی اِسکو منظور کیا +

الہام کے چوتھے خیال کو جلی ضروری یا جوہری کہتے

سکتی ہیں برعکس پوری اور لفظی الہام کی جسکا بیان سب سے پہلے ہوا اُسکا مشہور مقولہ یہہ ہے کہ بائبل میں خدا کا کلام ہے لیکن بائبل ساری خدا کا کلام نہیں جو لوگ اِس خیال کو قبول کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ پاک نوشتوں میں الٰہی الہام کا بیان ہے اور اُنکے مصنف روح القدس سے ملہم ہوئے لیکن اُنکا الہام صرف تعلیم تہذیب خصوصاً ایمان کی باتوں کی درج کرنے میں تھا وہ ضرور نہیں سمجھتے کہ بائبل کا ہر ایک بیان ہر ایک عبارت اور الفاظ کو الہامی سمجھا جاوے وہ یقین نہیں کرتے کہ ہمپر فرض ہے کہ ہم بائبل کے ہر ایک علمی بیان کو سچا اور صحیح تصور کریں اُنکے خیال کے مطابق یہہ ہو سکتا ہے کہ موسیٰ نے علم ہیئت کے بیان میں غلطی کی ہے استیفان شہید نے اپنی یادداشت کی کمزوری ظاہر کی پولس رسول نے علمی غلطی پر اپنی تمثیل کی بنا ڈالی بائبل ہمکو علم یا دنیوی حکمت کی تعلیم دینے کو نہیں دی گئی اور ہمکو مناسب نہیں کہ علمی تعلیم کے لئے ہم اُسمیں جستجو کریں ہر ایک پاک نوشتہ روحانی تعلیم کی اور الزام کی اور سدھارنے کی اور راستبازی میں تربیت کرنے کے واسطے فایدہ مند ہے تاکہ ہر ایک مرد خدا کا کامل اور ہر ایک نیک کار کے لئے طیار ہو انہیں باتوں کی نسبت اُسمیں کامل اور بےنقص ہدایت موجود ہے اور انہیں باتوں کو درج کتابت کرنے میں مصنف بائبل روح القدس سے ملہم ہوئے تھے یہہ خیال الہام کا عیسائی دین کے بڑے اور مشہور معلموں کے درمیان مروج ہے اور روز بروز کلیسیا میں زیادہ ترقی کر رہا ہے مثلاً اِراسمس گروشئس لیکلرک اور پفاف صاحبان اُسکو منظور کرتے تھے روم کلیسیا کے مشہور معلموں نے بھی اُسکو پسند کیا مثلاً پرون اور ڈاکٹر [illegible] ملک جرمنی کے عالم فاضل معلموں نے اُسکو اختیار کیا اور انگلستان کے مشہور دینی معلموں نے جیسا کہ بشپ لوتھ بشپ واربرٹن آرچڈیکن پیلی کلارک ڈاڈرج بیکسٹر آرچ بشپ سمنز اور ٹامس اسکاٹ صاحب وغیرہم +

اخبارات ملکی و ولایتی

فوج مالٹا - فوج ہند مقیم مالٹا بتاریخ ۱۰ - ماہ حال جزیرہ سائیپرس کو روانہ ہو گئی لیکن ابھی تک اِس امر کی نسبت قطعی طور پر تصفیہ نہیں ہوا کہ آیندہ وہ کہاں رہیگی +

قطع - چند روز ہوئے ہمنے یہہ خبر لکھی تھی کہ نواح قطع سے وہاں کے باشندے تار برقی کو کاٹکر لیگئے - اب معلوم ہوا کہ مجرم مل گئے ہیں اور اُنکی قوم نے اُنکو پولیٹکل افسر سرکار انگریزی کے حوالہ کر دیا ہے +

سرحد ڈیرہ جات - ڈیرہ جات کے سرحد پر قوم وزیری مسعود کے لوگوں نے جو افسران بندوبست ملک کو بہت دق کر رہے تھے گورنمنٹ کی اطاعت قبول کر لی ہے چنانچہ ماہ گزشتہ میں سرگروہان قوم مذکور علاقہ سرکاری میں حاضر ہوئے اور اُس ہندو لڑکے کو حاضر کیا جسکو اگست گزشتہ میں چرا لیگئے تھے +

افریدیان کلہ خیل - درمیان افریدیان کلہ خیل و اہل دیہات نیدگل بیاں کے درہ کوہاٹ میں لڑائی ہوئی جسمیں کئی آدمی ہلاک ہو گئے +

دعوت - جو ڈنر برلن میں پرشیا کے شاہزادہ ولیعہد نے کانگریس کے ممبروں کو دیا تھا اُس میں بڑی ہوشیاری کے ساتھ اور ظاہراً معزز مہمانوں کے خوش کرنے کی غرض سے کھانے کی میز مرتب کی گئی یعنے ہر ایک وکیل کے روبرو پھول اِس صنعت کے ساتھ رکھے گئے جس سے ہر ایک قوم کا نشان ظاہر ہوتا تھا چنانچہ جو گلدستہ سفیر ٹرکی کے روبرو رکھا گیا اُسمیں ایک ہلال سفید پھولوں کا گلاب کے سرخ پھولوں کے درمیان بنا ہوا تھا +

مصر - لنڈن میں یہہ خبر پہونچی ہے کہ مصر کے صیغہ مال کی وزارت کا عہدہ مسٹر ریورس ولسن کو دیا گیا ہے اور اُن کو باضابطہ منظوری سے اطلاع پندرہ دن کے عرصہ میں دیجاویگی +

میسور - تمام میسور میں شیشہ پر محصول معاف کر دیا جاویگا تاکہ شیشہ کے کارخانہ والوں کی ہمت زیادہ ہو +

پیرس - پیرس کی نمایش گاہ کھولے جانے کے بعد پہلے دنوں میں ۲۵۵۳۴۲ فرنگ کی آمدنی ہوئی اور یہہ آمدنی اُس آمدنی کے دو چند سے بھی زیادہ ہے جو ۱۸۷۸ء کی نمایش گاہ میں اُسی قدر عرصہ میں وصول ہوئی تھی +

تخفیف محصول ڈاک - اُمید ہے کہ جو غور و مباحثہ پیرس کی اُس کانگریس میں جو سررشتہ ڈاک کے انتظام سے متعلق تھی ہوا ہے اُسکا ایک نتیجہ یہہ ہوگا کہ انگلستان کی ڈاک کے محصول کی شرح میں اور زیادہ تخفیف ہو جاویگی یعنے جن چٹھیات کا وزن نصف اونس ہوگا اُن پر ساڑھے چار آنہ اور پوسٹ کارڈ پر دو آنہ اور چھپے ہوئے کاغذات اور دستاویزات پر ڈیڑھ آنہ محصول لگیگا ہم یقین کرتے ہیں کہ یہہ محصول تخفیف شدہ بہت جلد جاری ہو جاویگا +

جیلخانجات - جو رپوٹ اضلاع شمال و مغرب کے جیلخانوں کی نسبت ۱۸۸۸ء کی بابت چھپی ہے اُس سے معلوم ہوتا ہے کہ اِس سال میں ہر ایک قسم کے قیدیوں کی تعداد زیادہ ہو گئی یعنے کل قیدی ۱۲۲۵۹۰ تھے مگر یہہ بیان کیا جاتا ہے کہ یہہ تعداد اِس وجہ سے زیادہ ہو گئی کہ بارش کی قلت اور فصل خریف کے نہونے کے سبب

کاشتکار لوگوں نے اپنی گذر اوقات کے واسطے غلہ کی لوٹ کرنی شروع کر دی تھی اور اسیوجہ سے اُن میں سے اکثر سزایاب ہوئے +

اسامی- یونیورسٹی کلکتہ میں قانون کی پروفیسری جوناگور لا پروفیسر شپ کے نام سے موسوم ہے ماہ اگست میں خالی ہونے والی ہے پس اُمیدواروں کو ۲۰ جولائی سے کچھ عرصہ پہلے صاحب رجسٹرار یونیورسٹی کلکتہ کی خدمت میں اپنی درخواست بھیجنی چاہیے +

فوج والنٹیر- گورنمنٹ عالیہ اس بات پر غور کر رہی ہے کہ منصوری اور رڑکی اور آگرہ کی فوج والنٹیر کی بلٹن میں اسطرح شامل کر دی جاوے جسکے ذریعہ سے فوج رگیولر میں سے ایک تنخواہ دار ایڈجوٹنٹ بھیجا جاسکے ہمنے سنا ہے کہ صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر نے اس عہدہ کے واسطے کپتان گرافٹن کا نام پیش کیا ہے جو پلٹن نمبر ۲۰ رفل برداروں سے متعلق ہیں +

اخبارات تاربرقی

لنڈن ۱۶ جون ۱۸۷۸ع- جس عہدنامہ پر شنبہ گذشتہ کو برلن میں دستخط ہوئے تھے اور جو پارلیمنٹ میں پیش کیا جاویگا اُسکا خلاصہ حسب ذیل ہے- عہدنامہ مذکور کی ۶۴ دفعات ہیں اور اُس میں یہہ تجویز ہوئی ہے کہ مشروط طور پر روس بلگیریا کا انتظام کریں اور ۵۰ ہزار فوج بلگیریا پر قابض ہو جائے اور ۹ ماہ کے بعد اُسکا انجام ہو جائے- قلاع بلگیریا کی نسبت یہہ تجویز ہوئی ہے کہ ایک سال میں اُنکو منہدم کر کے زمین کے برابر کر دیا جائے- ایک یورپین کمیشن شرقی رومیلیا کا انتظام کریگی آسٹریا و ہرزگوینا و بوسنہ پر قبضہ اور اُس کا انتظام کریگا لیکن مدت قبضہ معین نہیں ہوئی رومانیا و سرویہ و مانٹینگرو اپنی آزادی حاصل کرتے ہیں- خراج جو باب عالی کو دیا جائیگا اُسکا روپیہ مقرر ہو جائیگا سرویا و مانٹینگرو و بلگیریا قرضہ دولت عثمانیہ سے اپنے اپنے حصہ کا قرضہ ادا کرینگے- باب عالی نہایت تاکید کے ساتھ عہد کرتا ہے کہ قانون اساسی ۱۸۶۸ء جزیرہ کریٹ کے متعلق کیا جائے اور سب پوری مذہبی آزادی قایم کیجائے- آرمینیا کے متعلق باب عالی بالعموم کے ساتھ قارس و اردہان اور اُس علاقہ کو جو درمیان اول الذکر و سرحد روس و ترک واقع ہے اور ایک خط منحنی جو بمقام بیگر بلاس واقعہ ساحل بحرہ اسود سے سرحد روس و ترک تک باخراج بایزید و وادی الاسجرد کے روس کے حوالہ کرے- عہدنامجات ۱۸۵۶ء و ۱۸۷۱ء قایم رکھی جائینگی باستثناء اُن مضامین کے جو بموجب عہدنامہ برلن کے ترمیم ہو گئے ہیں +

مگر وہاں فرقہ لبرل نے ہردو دربار پارلیمنٹ میں اپنی اس ارادہ کی اطلاع دی ہے کہ ہم گورنمنٹ کی تدبیر مملکت کا مقابلہ کرینگے +

ہندوستان کا بجٹ ۲۹ ماہ حال کو ہوس آف کامنز میں پیش ہوگا +

لنڈن ۱۶ جولائی ۱۸۷۸ع- عہدنامہ برلن کے متعلق ۱۰ ماہ حال کو گورنمنٹ ایک بیان پیش کریگی- مسٹر گلیڈسٹون صاحب ۲۳ ماہ حال کو قانون اختیارات دیسی کے متعلق اپنی تحریک پیش کرینگے +

کل شب دربار خاص میں جناب ڈیوک آف کیمبرج صاحب نے سپاہ ہند میں تربیت افسران کے متعلق مباحثہ کا ہونا پسند کیا- جناب موصوف نے فرمایا کہ ہم مالٹا میں فوج ہند کا ملاحظہ کر کر بہت خوش ہوئے- اور فرمایا کہ سپاہیان کا چلن مطیعانہ اور خیرخواہانہ تھا اور ہمارے نزدیک ایک فوج انگریزی میں انکو شمار کیا جاسکتا ہے- دربار عام میں نایب وزیر ہند نے کہا کہ جنرل رچرڈ سٹریچی صاحب نے محکمہ وزارت ہند کی ممبری سے استعفا دیدیا ہے کیونکہ وہ اپنے بھائی سر جان اسٹریچی صاحب کی جگہہ موقتاً مقرر ہوئے ہیں +

لارڈ بیکنسفیلڈ صاحب اور لارڈ سالسبری صاحب آج لنڈن میں پہونچ جائینگے ممبران فرقہ لبرل لارڈ بیکنسفیلڈ صاحب کے واسطے ایک شادیانہ فتح کی طیاریاں کر رہے ہیں جنہوں نے ایک بڑے جلسہ ضیافت کی دعوت قبول فرمائی ہے جو بلوازم انکے ۳ اگست کو نشنس ہوس میں ہوگا +

باضرار بیان کیا گیا ہے کہ آسٹریا نے ٹرکی کے یورپین صوبجات کی سلامتی کی کفالت کا ذمہ لیا ہے اور باب عالی اس امر پر راضی ہو گیا ہے کہ آسٹریا بوسنہ و ہرزگوینا پر قبضہ کرے +

لنڈن- ۱۶- جولائی ۱۸۷۸ع- لارڈ بیکنسفیلڈ صاحب اور لارڈ سالسبری صاحب آج بعد دوپہر چیرنگ کراس سٹیشن پر رونق افروز ہوئے جہاں ایک بہت بڑے مجمع جام مشتاقان نے استقبال کیا +

بمقام ڈوور جو سپاسنامہ دیا گیا اُسکے جواب میں لارڈ بیکنسفیلڈ صاحب نے کہا کہ ہمارا ملک نتایج کانگریس کیواسطے لارڈ سالسبری صاحب کا بھی ویسا ہی ممنون اور شکرگذار ہو اُمید ہے کہ نتایج کانگریس باعث اعزاز بادشاہ و ملک ہونگے اور ملک کی خوشحالی کے موید ہونگے اور یورپ کا امن قایم رکھینگے- یہہ ایسا امر ہے کہ ہمیشہ ہمارے مدنظر رہا ہے +

ہوس آف کامنز میں سر سٹافورڈ نارتھکوٹ صاحب نے کہا کہ بموجب عہدنامہ ترک و انگریز انگلستان کو یہہ حقوق حاصل ہیں کہ درمیان سلطان ٹرکی اور اُنکی رعایا کے مداخلت کرے اور یہہ علاوہ اُن حقوق کے ہیں جو بروئے عہدنامجات ۱۸۵۶ء و ۱۸۷۱ء حاصل ہیں +

لنڈن- ۱۷- جولائی ۱۸۷۸ع- ایک مراسلہ لارڈ سالسبری صاحب موسومہ محکمہ وزارت ہیں جسکے ساتھ مضمون عہدنامہ برلن بھیجا گیا ہے عمدہ طور سے عہدنامہ مذکور کی حمایت کی گئی ہے

سو گورنمنٹ پر لگایا گیا ہے کہ مدبر مملکت مندرجہ سرکلر مورخہ ۱۰ اپریل ۱۸۸۰ء سے کنارہ کیا گیا ہے اور بتایا گیا کہ روس نے بڑی تخفیفیں کی ہیں اور ترکی کو بہت علاقہ چھوڑ دیا ہے بوجہ کمی مطالبہ روس کانگرس نے اس مضمون کا ایک پروٹوکول کانفرنس میں پیش کیا تھا کہ واگذاری زرتاوان ایک مدت غیر معین تک ملتوی کیجائے۔ مراسلہ مذکور میں یہہ بھی لکھا ہے کہ عہد نامہ انگلستان و ترکی سے ایشیا میں تمام اندیشہ فتوحات آئندہ روس رفع ہوگیا ہے اور اُس سے ترکی کو ایک موقع ملتا ہے اور یہہ غالباً آخری موقع ہے کہ اپنے تئیں بچائے اور خوشحال رکھے۔ یہہ سب کچھ اصلاحات کے واسطے ترکی کے دلی کوشش پر منحصر ہے +

برلن ۱۶ جولائی ۱۸۸۰ء۔ بیرون شالرگ صاحب نے بموجب قانون مورخہ ۱۷ مارچ کام قائمقامی پرنس بسمارک صاحب کا سنبھال لیا ہے +

لنڈن ۲۰ جولائی۔ مسٹر ہنری ٹوبی پرنسف کلکتہ ہائی کورٹ کے جج مقرر ہوئے +

لارڈ ہارٹنگٹن نے ہوس آف کامنس کو اطلاع دی ہے کہ میں کچھ عرصہ بعد ایک رائے پیش کرونگا جس سے ہماری خوشی ظاہر ہوگی یعنے کہ کانفرنس کے وسیلے سے یورپ میں امن و امان قایم ہوگیا اور کہ ترکی کے بعض صوبجات خود مختار اور بعض ازاد ہوگئے اور اُس رائے سے ہمارا غم و افسوس بھی ظاہر ہوگا کہ یونان کے چند صوبجات کے دعوے نامنظور ہوئے اور گورنمنٹ نے بغیر پارلیمنٹ کو اطلاع دینے کے اسقدر بوجھ اُٹھالیا یعنے کہ ترکی کے ایشیائے صوبجات کی حفاظت اپنے ذمہ کرلی +

دخانی جہاز موسمہ یورپہ جو بمبئی سے ڈاک لیکر انگلستان کی طرف روانہ ہوا تھا ایک دوسرے جہاز اشافاٹی سے ٹکر کھائی اور فوراً ڈوب گیا اُسکے ملاح اور مسافر بڑی کوشش سے بچ گئے +

وینا ۲۰ جولائی۔ یہاں اسبات کا انکار کیا جاتا ہے کہ اشتراط ترکی کے یورپی صوبجات کی حفاظت اس شرط پر کرے کہ انگلو ہرزیگوینا و باسینا دیا گیا۔ ترکی صرف یہہ مطالبہ کرتے ہیں کہ صاف ظاہر کیا جاوے کہ یہہ مداخلت جو ہوئی کہاں تک رہیگی بلکہ یہہ بھی بیان کیا جاوے کہ یہہ صوبجات ترکی کے ہیں +

قسطنطنیہ ۲۰ جولائی۔ اُن روسی سپاہیوں کی تعداد جو باطوم کو جاتے ہیں آٹھ ہزار ہے۔ باطوم کے باشندے اُنکا مقابلہ کرنیکو طیار ہو رہے ہیں +

لنڈن ۲۱ جولائی۔ ۲۵ جولائی کو لارڈ ہارٹنگٹن کی رائے ہوس آف کامنس میں پیش ہوگی +

کل مسٹر گلیڈسٹون نے فرقہ لبرل کی جماعت میں جو شہر لنڈن سے جمع ہوئے عہدنامہ برلن اور اُس عہد نامہ کے جو انگلنڈ اور ترکی کے درمیان ہوئے بہت مخالفت کی مسٹر موصوف نے بیان کیا کہ جو عہد انگلنڈ و ترکی کے درمیان ہوا وہ دیوانہ پن ہے اور اُسمیں ایسا فریب پایا جاتا ہے جو انگلنڈ کی شان سے بعید ہے۔ اور یہہ بھی بیان کیا کہ مجکو اُمید ہے کہ انگلنڈ کے باشندے گورنمنٹ کی خام تجویز کو جلد پہچان جاوینگے +

اخیر خبریں جو قسطنطنیہ سے آئیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ یقیناً یونان و ترکی کے درمیان جلد کوئی صورت اتفاق کی نکال جاویگی +

لنڈن ۲۲ جولائی۔ ۳۱ جولائی کو فوج ردیف جو بیشتر تیار ہوکر حاضر تھی اُسکو رخصت دیجاویگی +

کیپ گڈ ہوپ میں اب یہہ حکم جاری ہوا ہے کہ جو لوگ تابعداری اختیار کرینگے اُنکے قصور معاف کئے جاوینگے +

روم ۲۰ جولائی۔ کل روم اور اٹلی کے بڑے بڑے شہروں میں بڑی بڑی مجلسیں ہوئیں اور گورنمنٹ اٹلی سے درخواست کی کہ ہم اسٹریا سے مطالبہ کریں کہ ہمکو شہر ٹریسٹ اور صوبہ جیٹرول دیا جاوے +

لودیانہ

۱۰ جولائی کو رات کے ۹ بجے احاطہ جاہل متصل جاگیر کے آگ لگی اور بہت دیر تک شعلے اُٹھتے رہے مرد مان شہر بھی بہت پہونچ گئے تھے اُدھر پنڈت سورج صاحب کوتوال شہر معہ ملازمان پولیس منتعہ کے پہونچے بڑی کوشش سے آگ بجھائی گئی +

اس ہفتہ میں وہ گرمی ہوئی کہ الامان بارش کیطرف سے یاس تھی اور خاک دھول اوڑنے لگی تھی غلہ گراں ہو چلا تھا اگرچہ بادل آتے تھے مگر یوں ہی چلے جاتے تھے شکر ہے کہ کل ۲ بجے صبح سے ۹ بجے تک خوب موسلا دھار پانی پڑا جس سے لوگوں کی اُمیدیں بندھ گئی ہیں +

شہزادہ اسد اللہ صاحب نے ایک مراسلہ میں شہزادہ ابو القاسم خان صاحب رسالدار بہادر کو چند کلمات ناشایستہ تحریر کئے تھے جسپر رسالدار صاحب بہادر نے عدالت میں چارہ جوئی کی ہے یہہ معاملہ ذرا طول طویل ہے ہفتہ آئندہ میں شرح درج اخبار کیا جاویگا +

قصاب بعض دن خراب گوشت کرتے اور اُسکو غربا کے ہاتھ فروخت کرتے ہیں اسکا انتظام واجبی ہونا چاہئے +

جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے صفائی شہر کے لئے ایک اور عمدہ انتظام نکالا ہے کہ بعض راہگیر وغیرہ جنکو حاجت پیشاب کی ہوتی تھی چوری چھپے نالیوں میں کرتے تھے اب صاحب موصوف نے ہر گلی کوچے کے لئے برفاہ عام پیشاب خانہ آہنی بنوائے ہیں عنقریب گلی کوچوں میں لگائے

[illegible] لودیانہ میں [illegible] کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا